آر بی آئی/2007-08/41

DBOD.No.Dir.BC.7/13.03.00/2006-07

2 جولائی، 2007

اشاڑہ 11,1929 (ساکا)

جملہ شیڈ ولڈ کمرشیل بینک

(آر آر جی کے علاوہ)

مکرمی،

گھریلو، آرڈیزی نان ریذیڈنٹ (این آر او) اور غیر مقیم (بیرونی)
(این آر آئی) کھاتوں میں جمع روپیوں پر شرح سود کے متعلق ماسٹر سرکلر

برائے مہربانی یکم جولائی 2006 کے ماسٹر سرکلر ڈی بی او ڈی نمبر ڈی آئی آر بی سی No.6/13:03.00/2006-07 کو ملاحظہ کریں۔ جس میں گھریلو، آڈیزی نان ریزیڈنٹ (این آر او) اور غیر مقیم (بیرونی)(این آر آئی) کھاتوں میں جمع روپیوں پر شرح سود سے متعلق ہدایات اور احکامات 30 جون 2006 تک جاری کئے گئے تھے۔ یہ ماسٹر سرکلر 30 جون 2007 تک جاری تازہ ہدایات پر مشتمل ہے۔ اور ان کو ریزرو بینک کی ویب سائٹ پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

(http:/www.rbi.org.in)

آپ کا خیر اندیش

(پی۔ وجے۔ بھاسکر)

چیف جنرل منیجر

گھریلو، آرڈینری نان ریذیڈنٹ (این آر او) اور غیر مقیم (بیرونی) (این آر آئی) کھاتوں میں جمع روپیوں پر شرح سود کے متعلق ماسٹر سرکلر

مقصد:

گھریلو آرڈینری، نان ریذیڈنٹ (این آر او) اور نان ریذیڈنٹ (بیرونی) کھاتوں میں جمع روپیوں پر شرح سود کے متعلق ریزروبینک آف انڈیا کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری ہدایات کو یکجا کرنا۔

زمرہ بندی:

ریزروبینک کے ذریعہ اختیارات کے سلسلے میں جاری قانونی حکم جو اسے بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1946 کے سیکشن 35A کے تحت دیا گیا ہے۔

گذشتہ یکجا ہدایات:

اس ماسٹر سرکلر میں درج بالا موضوع پر جاری ہدایات ضمیمہ نمبر 4 میں شامل سرکلر میں دی گئی ہیں۔

درخواستوں کا دائرہ:

علاقائی دیہی بینکوں کے علاوہ جملہ شیڈولڈ کامرشیل بینک

تمہید:

2- رہنما خطوط:

2.1. تعریف

2.2. بچت ڈپازٹ اور ٹرم ڈپازٹ پر سود ادائیگی کی شرح

2.3. فکسڈ ڈپازٹ پر سود کی ادائیگی۔ سود کے شمار کا طریقہ

2.4. اے جی آئی ڈی، این جی آئی ایف اور اے ایف جی آئی ایس پر اضافی سود

2.5. علاقائی دیہی بینک/ مقامی علاقائی بینک کی اضافی سود کی ادائیگی کے سلسلے میں خواہش

2.6. حسب خواہش بینک ملازمین اور ان کی مخصوص ایسوسی ایشن کو اضافی سود کی ادائیگی جو کہ 1 فیصد سے زائد نہ ہو۔

2.7. حسب خواہش بینک کے چیئرمین، منیجنگ ڈائریکٹر اور ایکزیکیٹیو ڈائریکٹر کے ڈپازٹ پر اضافی سود کی ادائیگی

2.8. حسب خواہش آر آر جی اور اسپانسر بینک کے ذریعہ چلائے جانے والے کرنٹ کھاتوں پر اضافی سود کی ادائیگی

2.9. حسب خواہش کم از کم کریڈٹ بیلنس پر اضافی سود کی ادائیگی جو کہ کسان کے ذریعہ مخلوط نقد کریڈٹ اکاؤنٹ چلایا جا رہا ہو۔

2.10. معمر شہریوں کے لئے ڈپازٹ اسکیم

2.11. ٹرم ڈپازٹ کو مدت مکمل ہونے سے قبل نکالنا

2.12. ٹرم ڈپازٹ کی تبدیلی، روزانہ ڈپازٹ یاری کرنگ ڈپازٹ کی شکل میں ڈپازٹ جو کہ دوبارہ سرمایہ کاری کے لئے ٹرم ڈپازٹ کی شکل میں ہو۔

2.13. ادائیگی کی تاریخ نکل جانے والے ڈپازٹ کی تجدید

2.14. ٹرم ڈپازٹ کے بدل میں ایڈوانس سود چارج کرنے کا طریقہ

2.15. ٹرم ڈپازٹ کے بدل میں ایڈوانس پر مارجن

2.16. این آر (ای) آر اے ڈپازٹ کے بدل میں ایڈوانس پر پابندیاں۔قرض کی مقدار

2.17. ڈیسیز ڈ کھاتہ داروں کے ڈپازٹ اکاؤنٹ پر سود کی ادائیگی

2.18. ڈپازٹ پر شرح سود میں تبدیلی اور مختلف شرح سود کے مطابق ڈپازٹ کو توڑنے کے سلسلے میں آر بی آئی کو مطلع کرنا۔

2.19. مشترکہ اکاؤنٹ یافتگان کے ناموں کو نکالنا یا شامل کرنا

2.20. لین دین کا راؤنڈنگ آف

2.21. ٹرم ڈپازٹ کی رسید کو جاری کرنا

2.22. اتوار/تعطیل/ نان بزنس ورکنگ کے دن مکمل ہونے والے ٹرم ڈپازٹ پر سود کی ادائیگی

2.23. ڈپازٹ موبیلائزیشن اسکیم

2.24. بچت کھاتوں میں کم از کم بیلنس

2.25. نوفرلس اکاؤنٹ

2.26. رعایتیں

2.27. پابندیاں

3. ضمیمہ

(ا) تمہید

1.1 گھریلو ڈپازٹ: اصلاحات سے قبل ار بی آئی نے ڈپازٹ کی شرح اور ڈپازٹ پر میچورٹی جو کہ بینکوں کے ذریعہ آفر کی جاسکتی تھیں اس کے سلسلے میں ضروری ہدایات دی ہیں۔ بینکنگ خدمات کے سپلائر کے درمیان قیمت کے سلسلے میں کوئی مقابلہ نہیں تھا۔ اور صارفین کے پاس محدود پروڈکٹ کو منتخب کرنا ہوتا تھا نئے ضابطے کے نتیجے میں بینک اپنے ڈپازٹ شرح کا تعین کر سکتے ہیں جو کہ مختلف میچورٹی کے لئے ہوتے ہیں۔ جس سے ڈپازٹروں کے پاس اپنے انتخاب کا موقع ہے۔

اس کے علاوہ اب ایک صارف کم از کم 7 دنوں کے ٹرم ڈپازٹ پر بھی سود کا فائدہ حاصل کرسکتا ہے اب بینک مختلف مقدار کی ڈپازٹ کے لئے مختلف شرح سود کا تعین کر سکتے ہیں جو کہ کٹ آف سے اوپر ہو۔ جو کہ لین دین کے مطابق ہوگا۔ اس سے قبل آر بی آئی نے مدت مکمل ہونے سے قبل ڈپازٹ نکالنے پر جرمانہ کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن اب یہ فیصلہ واپس لے لیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے جمع بینک شرح سود کا تعین کر سکتے ہیں۔

۲۲/ اکتوبر 1997 سے آر بی آئی نے کامرشیل بینکوں کو اپنی شرح سود کا تعین کرنے کے لئے آزاد کر دیا ہے۔ گھریلو ٹرم ڈپازٹ جو کہ مختلف میچورٹیوں کے لئے ہوتا ہے اس کی شرح سود کے تعین کے لئے بینک کو متعلقہ بورڈ آف ڈائریکٹرس/ ایسیٹ لائبلٹی مینجمنٹ کمیٹی (اے ایل سی او) سے پیشگی منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ جب کہ بچت کھاتوں پر شرح سود کی نگرانی آر بی آئی کرتا ہے جو کہ 3.5% سالانہ متعین ہے۔ اس میں یکم مارچ 2003 سے کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے۔ ایک گھریلو روپیہ کھاتہ کو کرنٹ، بچت یا ٹرم ڈپازٹ کی شکل میں کھولا جاسکتا ہے۔

1.2 آرڈینری نان ریزیڈنٹ (این آر او)

غیر مقیم ہندوستانی نان ریذیڈنٹ آرڈینری اکاؤنٹ (این آر آئی) ڈپازٹ اکاؤنٹ جو کہ مقامی اور ضابطہ کے مطابق لین دین کے ذریعہ اپنا فنڈ جمع کرنے کے لئے ہوا سے کھول سکتا ہے۔ این آر او اکاؤنٹ روپیہ اکاؤنٹ ہوگا۔ زرمبادلہ کی شرح کے خطرے میں ڈپازٹر کے ذمہ ہوں گے۔ جب کوئی مقیم شہری، غیر مقیم ہندوستانی ہوجاتا ہے تو اس کا موجود روپیہ اکاؤنٹ این آر او تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ کھاتے ہندوستان میں مقیم غیر ملکی شہریوں کو بھی ضروریات کی تکمیل کے لئے ہوتے ہیں این آر او اکاؤنٹ کو کرنٹ ، بچت، ری کرنگ یا ٹرم ڈپازٹ کی شکل میں چلایا جاسکتا ہے۔ این آر او ڈپازٹ کے پرنسپل کو وطن واپس نہیں لایا جاسکتا۔ جب کہ موجودہ آمدنی اور ایک ملین امریکی ڈالر تک سود کا منافع فی کلینڈر سال میں وطن کو منتقل کیا جاسکتا ہے جو کہ این آر او بیلنس/ منافع کی شکل میں جو ہندوستان میں موجود املاک سے حاصل کیا گیا ہو کی شکل میں ہوسکتا ہے۔ این آر او کھاتے سے حاصل شدہ سود کا منافع انکم ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ جیسا کہ گھریلو ڈپازٹ کے معاملہ میں ہے۔

1.3 نان ریذیڈنٹ (بیرونی) (این آر آئی) کھاتے: نان ریذیڈنٹ (بیرونی) روپیہ اکاؤنٹ این آر (ای) آر اے اسکیم جس کو این آر ای اسکیم کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ یہ 1970 میں متعارف کی گئی تھی۔ کوئی بھی غیر مقیم ہندوستانی کسی بیرونی ملک کے بینک کے ذریعہ ہندوستان میں ترسیل کردہ فنڈ سے این آر ای کاؤنٹ کھول سکتا ہے۔ یہ ایک وطن میں منتقلی کا اکاؤنٹ ہے۔ اور دوسرے این آر ای اکاؤنٹ یا ایف سی این آر (بی) اکاؤنٹ سے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ایک این آر ای اکاؤنٹ کو کرنٹ، بچت، یا ٹرم ڈپازٹ کے طور پر کھولا جاسکتا ہے۔ مقامی ادائیگیاں این آر آئی اکاؤنٹ سے آزادانہ طور پر کی جاسکتی ہے۔ چونکہ یہ اکاؤنٹ روپیہ میں چلایا جاتا ہے اس لئے زرمبادلہ سے متعلق خطرات کے لئے ڈپازٹرز ذمہ دار ہوگا۔ این آر آئی/ پی آئی او کے سامنے یہ متبادل ہوتا ہے کہ وہ اپنی موجودہ آمدنی کو نان ریذیڈنٹ (بیرونی) روپیہ اکاؤنٹ سے کریڈٹ کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے مجاز ڈیلر بینک کو کریڈٹ کئے جانے والی موجودہ آمدنی پر انکم ٹیکس کی ادائیگی کی یقین دہانی کرانی ہوگی۔

1.4 شرح سود کے ضابطے: 1990 سے قبل کے گھریلو ڈپازٹ کی شرح ،مختلف این آر آئی ڈپازٹ اسکیموں پر شرح سود پر نگرانی کی جاتی تھی۔ پہلے قدم کے طور پر مچورٹی کے مطابق 1992 میں این آر ای ڈپازٹ پر نرم روی کی پالیسی اپنائی گئی۔ جیسا کہ گھریلو ڈپازٹ پر رعایتیں فراہم تھیں۔ این آر آر آئی اور گھریلو ڈپازٹ ،شرح سود جو کہ این آر آئی ٹرم ڈپازٹ پر 2 سال میں مکمل ہوتی ان سب میں یکسانیت لانے کے لئے 14 اپریل 1996 سے یہ آزادی دی گئی جب کہ جو میچورٹی ایک سال میں مکمل ہوتی ہے اس پر 16 اپریل 1997 سے یہ سہولت اثر انداز ہوتی۔ 13 ستمبر 1997 سے بینکوں کو جملہ میچورٹی پر شرح سود متعین کرنے کی مکمل آزادی سے دی گئی۔ مالیاتی بازار میں تبدیلی حالات سے متاثر ہوکر این آر آئی ٹرم ڈپازٹ پر شرح سود جو کہ بین الاقوامی شرح سے منسلک تھی۔ اس کو سیلنگ کے ذریعہ 250 نکات کے مطابق امریکی ڈالر ایل آئی جی اور/ متعلقہ میچورٹی کی ادلا بدلی کی شرح کے مطابق 17 جولائی 2003 سے نافذ کیا گیا۔ حکومت کے ذریعہ متعین کردہ زیادہ سے زیادہ شرح دھیرے دھیرے کم ہوکر ایل آئی جی او آر/ ادلا بدلی شرح تک پہونچ گئی ہے۔ جو کہ متعلقہ میچورٹی کے لئے 24 اپریل 2007 کو بند ہوئے کاروبار سے اثر انداز ہوگا۔ این آر ای بچت ڈپازٹ کی شرح گھریلو ڈپازٹ کہ شرح سے منسلک کردی گئی ہے اور این آر ای بچت کی سیلنگ شرح ششماہی امریکی ڈالر ایل آئی جی اور/ ادلا بدلی کی شرح کے مطابق متعین کردی گئی ہے جو کہ 17 اپریل 2004 سے نافذ ہے۔ 17 نومبر 2007 کو ہندوستان میں بزنس بند ہونے سے این آر آئی بچت ڈپازٹ کی شرح اور گھریلو بچت ڈپازٹ کی شرح سود برابر ہوگئی ہے۔

رہنما خطوط: کامرشیل بینک کو گھریلو آر ڈیپزی نان ریذیڈنٹ (این آر او) اور نان ریذیڈنٹ (بیرونی) کھاتوں (این آر ای) میں موجود رقم یا ان کے ذریعہ حاصل کردہ تجدید کردہ رقم پر ضمیمہ نمبر 1 اور 2 میں درج شرح کے علاوہ سود کی ادائیگی نہیں کرنے چاہئے اس سلسلے میں درج ذیل پیراگراف میں درج شرائط نافذ ہوں گی۔

2.1 سرکلر میں شامل اصطلاحات کی تعریف:

(A) ڈیمانڈ لائیبلٹی اور ٹائم لائیبلٹی کا مطلب بینک کے ذریعہ ریزروبینک ایکٹ 1934 کے سیکشن 42 کے سب سیکشن (2) کے تحت پیش کردہ لائیبلٹی ہوتا ہے۔

(B) ''ڈیمانڈ ڈپازٹ'' کا مطلب وہ ڈپازٹ جو بینک کے ذریعہ موصول کی گئی ہو اور جو مطالبہ کرنے پر نکالی جاسکے۔

(C) بچت ڈپازٹ، کا مطلب بینک کھاتہ، بچت ڈپازٹ کھاتہ کے طور پر کھولا گیا ہو۔ اس میں نکالی جانے والی رقم کی مقدار اور ایک مخصوص مدت کے سلسلے میں بینک کے ذریعہ پابند ہوتی ہے۔

(D) ٹرم ڈپازٹ۔ بینک کے ذریعہ ایک مقررہ مدت تک کے لئے موصول کی گئی رقم جس کو مذکورہ مدت کے ختم ہونے کے بعد نکالا جا سکے۔

اس زمرے میں ری کرنگ/ کیومولیٹو/ انوسٹی ری انوسمنٹ ڈپازٹ نقدی کی سند وغیرہ بھی شامل ہوں۔

(E) نوٹس ڈپازٹ کے خصوصی مدت والی ٹرم ڈپازٹ اور جسے مکمل ایک بینکنگ ون کی نوٹس دینے پر نکالا جاسکے۔

(F) کرنٹ اکاؤنٹ ڈیمانڈ ڈپازٹ کی وہ شکل جس سے رقم نکالنے کی تعداد مقرر نہیں ہوتی۔......کھاتہ میں موجود رقم یا مخصوص کی گئی رقم

تک نکالنے کی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

اس میں دیگر ڈپازٹ اکاؤنٹ بھی شامل ہیں بشرطیکہ وہ نہ تو بجٹ ڈپازٹ اور نہ ہی ٹرم ڈپازٹ ہوں۔

(G) کاؤنٹر ویلنگ سود۔ کسی کرنٹ اکاؤنٹ پر کھاتہ داروں کو ملنے والا سود کا منافع۔

(H) ''بجٹ کا تعین'' بجٹ کے ذریعہ حکومت کے ذریعہ متعین کیا جانے والا فنڈ جس میں حکومت کے اخراجات درج کئے گئے ہوں۔

کوئی بھی ایسا ادارہ جو حکومت کا محکمہ ہو یا نیم سرکاری مقامی ادارے جو حکومت کے ذریعہ مالی امداد، قرض یا سبسڈی حاصل کرتے ہو، ان سبھی فنڈوں کا انحصار بجٹ کے تعین پر ہوتا ہے۔ مذکورہ اداروں میں حکومت کی سینئر کیپٹل بھی بجٹ کا ہی ایک حصہ ہوتی ہے۔ میونسپل کارپوریشن ضلع پریشد، تالکہ پنچایت اور گاؤں پنچایت کو دی جانے والی مالی امداد بجٹ کا حصہ ہوتی ہے۔ مذکورہ ادارون کے ذریعہ وصول کئے جانے والے ٹیکس ریاستی اور مرکزی حکومت کے بجٹ کی تعریف اور دائرہ میں شامل نہیں ہیں۔

(i) پبلک سیکٹر بینک۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا جو اسٹیٹ بینک آف انڈیا ایکٹ 1955 کے تحت وجود میں آئی ہو یا کوئی (سبزی ڈری بنکس) جس کا وجود اسٹیٹ بینک آف انڈیا (سبزی ڈری بنکس) ایکٹ 1959 کے تحت ہوا ہو۔ یا کوئی نیا بینک جو بینکنگ کمپنی (تحویل اور انڈرٹیکنگ کی تبدیلی) ایکٹ 1970 یا بینکنگ کمپنی (تحویل اور انڈرٹیکنگ کی تبدیلی) ایکٹ 1980 کے تحت شامل ہو۔

نوٹ: ریزرو بینک کے ذریعہ مجاز قرار دیئے گئے بینک ہی این آر او/این آر آئی ڈپازٹ کو موصول کر سکتے ہیں۔

2.2 بچت ڈپازٹ اور ٹرم ڈپازٹ پر ادا کئے جانے والے کم از کم مدت اور شرح سود۔

2.2.A کم از کم مدت

(i) گھریلو/این آر او ٹرم ڈپازٹ: گھریلو/این آر او ڈپازٹ کی کم از کم مدت 7 دن ہے۔ یکم نومبر 2004 سے قبل بینک 15 لاکھ اور اس سے زائد ٹرم ڈپازٹ کو کم از کم 7 دن کی میچورٹی مدت کے لئے جمع کرنے کے لئے آزاد تھے۔ لیکن اب یکم نومبر 2004 سے گھریلو/این آر او ٹرم ڈپازٹ جو کہ 15 لاکھ سے کم ہو اس کی کم از کم مدت 15 دن سے کم کر کے 7 دن کردی گئی ہے۔

(ii) این آر ای ڈپازٹ۔ 29 اپریل 2003 سے این آر ای ڈپازٹ کی کم از کم میچورٹی مدت 6 مہینہ سے بڑھا کر ایک سال کردی گئی ہے۔ تازہ این آر ای ٹرم ڈپازٹ کو ایک سے 3 سال کر دیا گیا ہے جو کہ ایف سی این آر (بی) ڈپازٹ کی تھی ہے۔

بینک این آر آئی ڈپازٹ جو سال سے زائد کے لئے جمع کرنے کے لئے آزاد ہیں جو کہ املاک کی لائبلٹی کے پیش نظر ہو مذکورہ طویل مدتی ٹرم ڈپازٹ پر شرح سود جو سال کی ڈپازٹ والی ہیں ہوگی۔

2.2B سود کی ادائیگی

بینک کو اس سرکلر کے ضمیمہ نمبر 1 اور ضمیمہ نمبر 2 دی گئی شرح کے مطابق بچت ڈپازٹ، ٹرم ڈپازٹ اور این آر آئی ڈپازٹ پر سود کی ادائیگی کرنا چاہئے۔

بینک کو اس کے لئے اپنے بورڈ/املاک لائبلٹی مینجمنٹ کمیٹی سے پیشگی منظوری حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ کہ وہ مختلف میچورٹی کے لئے شرح

سود کا تعین کرے گا۔

(ii) مذکورہ سود سہ ماہی یا اس سے زائد مدت پر ادا کرنا چاہئے۔

(iii) بچت ڈپازٹ کے معاملے میں سود کا شمار ہر کلینڈر مہینہ کی 15 تاریخ سے آخری دن تک کا ہونا چاہئے۔کم از کم ایک روپیہ یا اس سے سود ہونے پر ہی اسے کھاتہ میں شامل کیا جائے گا۔

2.2C فلوٹنگ شرح ڈپازٹ

گھریلو ٹرم ڈپازٹ پر بینک فلوٹنگ شرح جو اینکر شرح سے منسلک ہو اسے نافذ کر سکتے ہیں۔

شفافیت کو یقینی بنانے کے پیش نظر بینک کو اندرونی یا پیدا کردہ شرح کا استعمال نہیں کرنا چاہئے جب کہ وہ ڈپازٹ پروڈکسٹوں پر فلوٹنگ شرح دے رہے ہوں۔

صرف بازار پر مبنی روپیہ بینچ مارک شرح جو براہ راست ظاہر ہوتی ہے اور صارف کے لئے شفاف ہوتی ہے اس کا استعمال چیک کے ذریعہ ہونا چاہئے جب کہ وہ فلوٹنگ شرح ڈپازٹ کا سمت تعین کر رہے ہوں۔

2.3 فلکسڈ ڈپازٹ پر سود کی ادائیگی

سود کے شمار کا طریقہ

انڈین بنک ایسوسی ایشن کے ذریعہ بینکنگ پریکٹس کے لئے یکساں ضابطہ اخلاق رکن بینکوں کے لئے جاری کئے گئے ہوں۔ یہ ضابطہ اخلاق بہتر بینکنگ خدمات کے فروغ کے لئے بنائے گئے ہیں۔جس کو ارکان بینک صارفین کے ساتھ تجارت کرتے ہوئے اپنانا چاہئے۔

گھریلو ٹرم ڈپازٹ پر سود کے تعین کے لئے آئی بی اے نے یہ سفارش کی ہے کہ تین مہینے سے کم یا چوتھائی جو مکمل نہ ہوئی ہو اس ڈپازٹ پر سود حقیقی دلوں کے تناسب پہلے ادا کیا جائے جس میں سال کے 365 شامل ہوں گے۔ کچھ بینکوں نے دنوں کی گنتی کے لئے لیپ سال کے 366 دن و دیگر سالوں میں 365 دن کا طریقہ اپنایا ہے۔ جب کہ اس کے لئے بینک آزاد ہیں وہ اپنا طریقہ اپنا سکتے ہیں۔ بینکوں کو اپنے ڈپازیٹروں کو سود کے شمار کے طریقہ جب کہ ڈپازٹ کر رہے ہوں صحیح اطلاع فراہم کرنی چاہئے۔ یہ اطلاع اپنی شاخوں پر بھی آویزاں کرنی چاہئے۔

آرمی گروپ انشورنس ڈائریٹ کے لئے اضافی سود، نیول گروپ انشورنس فنڈ اور ایئر فورس گروپ انشورنش سوسائٹی۔

پبلک سیکٹر کے بینک 1.28 فیصد سالانہ یا اس سے زائد اضافی سود آرمی گروپ گروپ انشورنس ڈائریکٹریٹ نیول گروپ انشورنش فنڈ (این جی آئی ایف) اور ائیر فورس گروپ انشورنس سوسائٹی ادا کرنے کی اجازت ہے۔اس سلسلے میں ریزرو بینک آف انڈیا کی شرح سود سے متعلق جاری ہدایات جو کہ 2 سال یا اس سے زیادہ کے لئے ہوں اس سے ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ مذکورہ ڈپازٹ بینک کے ذریعہ انشورنش کے پریمیم کی ادائیگی سے متعلق نہیں ہونا چاہئے۔

2.5 علاقائی دیہی بینک/ لاکل ایریا بینکوں کے ذریعہ اضافی سود کی ادائیگی

کے سلسلے میں ان کی مرضی علاقائی دیہی بنک/لوکل ایریا بینک اپنی مرضی کے مطابق نصف سالانہ اضافی سود بچت ڈپازٹ پر دے سکتے ہیں۔ یہ بینک کامرشیل بینکوں کے ذریعہ بچت بینک اکاؤنٹ پر دیئے جانے والے اضافی سود کے لئے مجبور نہیں کئے جاسکتے۔

2.6 بینک کے اسٹاف اور ان کی مخصوص ایسوسی ایشن کو اضافی سود ادا کرنے کے لئے سلسلے میں جو کہ ایک فیصد سے زائد نہ ہو۔

بینک حسب منشاء ایک فیصد سالانہ اضافی سود ادا کر سکتے ہیں۔ اور ضمیمہ 1 اور 2 میں دی گئی شرح سود سے زائد ادائیگی کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہوں گی۔

2.6.1 بچت یا ٹرم ڈپازٹ اکاؤنٹ جو کہ مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ کھولا گیا ہو۔

a بینک کے اسٹاف کا رکن یا اس کی سبکدوش رکن، تنہا یا کنبہ ایک یا زائد رکن کے ساتھ مشترکہ طور پر کھولا گیا ہو۔

(b) بینک کے اسٹاف کا متوفی رکن یا کی شریک حیات یا سبکدوش متوفی رکن

(C) ایسوسی ایشن یا فنڈ جس کے ارکان بینک کے اسٹاف کے ارکان ہوں بینک کو متعلقہ ڈپازٹر سے اس بات کا ڈکلیریشن لینا چاہئے کہ جو رقم اکاؤنٹ میں وقتاً فوقتاً ڈپازٹ کی گئی ہے یا کی جائے گی اس کا ڈپازٹر کل شق (a) سے (c) میں درج ڈپازٹر کے زمرے میں ہو۔

2.6.2 سب پیراگراف 26.1 کے سلسلے میں مزید وضاحتیں

(i) ''بینک کے اسٹاف رکن'' کا مطلب اس شخص سے ہے جس کی تقرری ہمہ وقتی یا جز وقتی طور پر ریگولر کی گئی ہو۔ اس میں وہ شخص بھی شامل ہے جس کی بھرتی پروبیشن یعنی زیر ترتیب یا ٹھیکے پر مخصوص مدت کی تقرری یا وہ شخص ہے جو ڈیپوٹیشن پر آیا ہو یا وہ شخص جو امگریشن اسکیم کے تحت تقرر کیا گیا ہو۔ اس میں کیز وَل بنیاد پر رکھے گئے ملازم شامل نہیں ہوں گے۔

(a) دوسرے بینک سے ڈیپوٹیشن پر آنے والے ملازم اور وہ بینک جس سے ڈیپوٹیشن ہوا ہے بچت یا ٹرم ڈپازٹ اکاؤنٹ پر جو کہ ڈیپوٹیشن کی مدت کے لئے کھولے گئے ہوں اضافی سود ادا کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(b) مقررہ مدت کے لئے ڈیپوٹیشن پانے والے ملازم یا مقررہ مدت کے لئے ٹھیکے پر تقرری پانے والے ملازم مقررہ مدت ختم ہونے کے بعد فوائد سے محروم کر دئے جائیں گے۔

(ii) ''بینک کے اسٹاف کے سبکدوش رکن'' سے مراد سبکدوش ہونے والے ان ملازمین میں سے ہے جو بینک کی سروس اور ضابطے کے تحت یعنی عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے سبکدوش ہوئے ہوں اس میں وہ ملازم شامل نہیں ہوں گے۔ جو مجبور ہو کر یا تادیبی کارروائی کے تحت سبکدوش کئے گئے ہوں۔

(iii) ''کنبہ'' سے مراد بینک کے اسٹاف کے رکن یا سبکدوش رکن کی یا کا شریک حیات، بچے والدین، بھائی اور بہن ہے۔ اس میں قانونی طور پر علاحدہ ہونے والے شریک حیات شامل نہیں ہیں۔

26.3 اضافی سود کی ادائیگی کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہوں گی

(i) ٹرم ڈپازٹ اکاؤنٹ کی میچورٹی کی مدت تک اہلیت کو پوری کرنے والے شخص کو اضافی سود ادا کیا جائے گا۔

(ii)امیگریشن اسکیم کے تحت ملازمت پانے والے ملازم کو اضافی سود اسی وقت تک دیئے جائیں گے جب تک کانٹر کچوئل ریٹ، اضافی سود سے زیادہ نہ ہو۔سہولت ان کے لئے ہے جن کو ان کے اصل بینک جہاں وہ ملازم تھے یہ سہولت ملتی رہی تھی۔

26.4 بینک امپلائز فیڈریشن کی براہ راست رکنیت نہ رکھنے والے ملازم اضافی سود کے لئے اہل نہیں مانے جائیں گے۔

26.5 گھریلو ڈپازٹ کے معاملے میں بینکوں کو یہ ہدایات ہیں کہ وہ سبکدوش اسٹاف جو کہ معزز شہری ہوں (60 سال یا اس سے زائد کی عمر والے) انہیں اونچی شرح سود اور اضافی سود جو کہ ایک فیصد سے زائد نہ ہو ادا کر سکتے ہیں۔

26.6 نان ریذیڈنٹ (بیرونی) ڈپازٹ جو کہ اسٹاف کے ارکان کے ذریعہ جمع کی گئی ہو چاہے وہ ملازم سبکدوش ہوں یا ابھی ملازمت میں موجود ہوں۔ان سب معاملے میں شرح سود مع اضافی سود آر بی آئی کے ذریعہ مقرر کردہ شرح سے زیادہ نہ دی جائیں۔

2.7 بینک کے چیئرمین، مینجنگ ڈائریکٹر اور ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر کی ڈپازٹ پر اضافی سود کی ادائیگی جو کہ ایک فیصد سے زائد نہ ہو۔

بینک اپنی مرضی کے مطابق چیئرمین، چیئرمین اینڈ مینجنگ ڈائریکٹر، ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا دیگر ایگزیکیٹیو جو کہ ایک مقررہ مدت کے لئے مقرر کئے گئے ہوں، ان کی ڈپازٹ پر اینکس (1) اور (2) میں دی گئی شرح سود سے اضافی سود جو کہ ایک فیصد سے زائد نہ ہو ادا کر سکتے ہیں۔مدت کار کے دوران پیراگراف نمبر 2.6 میں دیئے گئے فوائد سے مذکورہ عہدیدار مستفید ہونے کے اہل ہوں گے۔

2.8 علاقائی دیہی اور اسپانسر بینک کے ذریعہ چلائے جارہے کرنٹ اکاؤنٹ پر اضافی سود کی ادائیگی کے سلسلے میں مرضی

خود کے ذریعہ اسپانسر کئے گئے علاقائی دیہی بینک کے کرنٹ اکاؤنٹ پر بینک اضافی سود ادا کر سکتے ہیں۔جب کہ آر آر بی کرنٹ اکاؤنٹ پر سود کی ادائیگی کے لئے بینک مجبور نہیں ہیں۔

2.9 کسان کے کمپوزٹ کیش کریڈٹ اکاؤنٹ میں کم از کم بیلنس پر سود کی ادائیگی کی مرضی

کسان کے کمپوزٹ کیش کریڈٹ اکاؤنٹ میں کم از کم بیلنس پر بینک اپنی مرضی اور مشاہدہ کے مطابق شرح سود ادا کر سکتے ہیں۔اس سلسلے میں بینک دیگر متعلقہ معاملات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ہر کلینڈر مہینے کے دسویں دن سے آخری دن تک کی مدت پر سود ادا کر سکتے ہیں۔

2.10 معمر شہریوں کے لئے ڈپازٹ اسکیم

بینکوں کی اس بات کی اجازت ہے کہ وہ ہندوستان میں مقیم معمر شہریوں کے لئے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹر کی منظوری کے بعد فکسڈ ڈپازٹ اسکیمیں بنا سکتے ہیں۔جس میں اونچی اور مقررہ شرح سود جو کہ عام ڈپازٹ کے مقابلے زیادہ ہوں۔ان اسکیموں میں یہ آسانی ہونا چاہئے کہ ڈپازٹر کی موت کے بعد اس کے نامی کے نام ڈپازٹ خود بخود منتقل ہو جائے۔

2.11 میچور ہونے سے قبل ٹرم ڈپازٹ کا ودڈراول

ڈپازٹر کی درخواست پر بینک کو ٹرم ڈپازٹ کی طے شدہ مدت مکمل ہونے سے قبل ودڈراول کی اجازت دینا چاہئے بینک کو یہ آزادی ہے کہ پری میچور ٹرم ڈپازٹ کے وڈرال کے لئے اپنی پینل شرح سود متعین کرلے۔بینک کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ ڈپازٹر کو ڈپازٹ شرح کے ساتھ اس پر نافذ ہونے والے جرمانہ کی شرح بھی معلوم ہو۔میچورٹی مکمل ہونے سے قبل بند ہونے والی ڈپازٹ پر نافذ ہونے والی شرح

کے مطابق سود کی ادائیگی ہوگی۔ معاہدہ والی شرح اس پر نافذ نہیں ہوگی۔ بتائی گئی کم از کم مدت مکمل کئے بغیر وڈرا کی جانی والی ڈپازٹ پر سود ادا نہیں کیا جائے گا۔ غیر منقسم ہندو خاندانوں کے ذریعہ کی گئی بڑی رقم کی ڈپازٹ کو بینک اپنی مرضی کے مطابق میچور ہونے سے قبل وڈرا کرنے پر پابندی لگا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں پہلے سے ہی یعنی ڈپازٹ قبول کرتے وقت بینکوں کو میچورٹی مکمل ہونے سے قبل وڈرا پر پابندی کی پالیسی کے بارے میں ڈپازٹر کو مطلع کر دینا چاہیے۔

(ii) این آر ای ٹرم ڈپازٹ کو ریذیڈنٹ فارن کرنسی (آر ایف سی) اکاؤنٹ میں منتقل کرنے کے لئے پری میچورٹی وڈرال کے لئے بینک کو کوئی جرمانہ نہیں لینا چاہیے۔ اگر مذکورہ ڈپازٹ کم از کم اک سال تک نہ چلائی گئی ہوں تو بینک اپنی مرضی کے مطابق آر ایف سی اکاؤنٹ میں موجود بیلنس پر سود کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کی بچت ڈپازٹ کی شرح سے زائد نہیں ہونا چاہیے۔ اس سلسلے میں این آر ای اکاؤنٹ یافتہ کو ہندوستان آتے ہی مذکورہ تبدیلی کے بارے میں بینک سے درخواست کرنی چاہیے۔

(iii) این آر ای ڈپازٹ کو ایف سی این آر (3) ڈپازٹ یا ایف سی این آر (بی) کو این آر ای ڈپازٹ میں میچورٹی سے قبل تبدیل کرنے کا معاملہ پری میچورٹی وڈرال کے جرمانہ کے مترادف ہے۔

(iv) این آر ایس آر/ این آر این آر ڈپازٹ کو این آر او ڈپازٹ میں میچورٹی سے قبل تبدیل کرنے کا اور اس کو معاملہ پری میچورٹی وڈرال کرنے پر جرمانہ کی شقیں لاگو ہوں گی۔

(v) این آر این آر/ این آر ایس آر اسکیموں کو منقطع کرنے کے سلسلے میں یکم اپریل 2002 سے یہ نظم کیا گیا ہے کہ این آر این آر ڈپازٹ میچورٹی مکمل ہونے کے بعد این آر ای اکاؤنٹ میں کریڈٹ ہوسکتی ہے۔ لیکن ایف سی این آر (بی) اکاؤنٹ میں کریڈٹ نہیں ہوسکتی۔ این آر ایس آر اکاؤنٹ کو میچورٹی مکمل ہونے کے بعد این آر او اکاؤنٹ میں کریڈٹ کیا جا سکتا ہے۔ این آر این آر/ این آر ایس آر ڈپازٹ پری میچورٹی وڈرال صرف این آر او اکاؤنٹ میں کریڈٹ کیا جا سکتا ہے۔

2.12 ڈیلی ڈپازٹ یا ری کرنگ ڈپازٹ کو جو کہ ڈیلی ڈپازٹ یا ری کرنگ ڈپازٹ کو بروقت دوسری ٹرم ڈپازٹ میں ری انوسمنٹ کے لئے اجازت دے سکتا ہے۔ جو کہ اسی بینک میں ہو۔ بینک کو مذکورہ ٹرم ڈپازٹ پر پیراگراف 2.1 بطور جرمانہ نہیں ہونا چاہیے۔ جو کہ باقی ماندہ مدت سے زائد کے لئے دوبارہ سرمایہ کاری کی گئی ہو۔

2.13 اوور ڈیو ڈپازٹ کی تجدید۔ اوور ڈیو ڈپازٹ کی تجدید کے سلسلے میں بینک کے بورڈ شفاف پالیسی وضع کر سکتے ہیں۔ صارفین کو سبھی پہلوؤں کو پہلے آگاہ کرنے کے لئے یعنی تجدید، شرائط اور شرح سود کے بارے میں ڈپازٹ قبول کرنے ہی مطلع کرنا ہوگا۔ پالیسی میں کسی قسم کی تفریق یا من مرضی نہیں ہونا چاہیے۔

2.14 ٹرم ڈپازٹ کے بدلے ایڈوانس دینا ہے اور اس پر سود کے شمار کا طریقہ۔

(i) تنہا یا مشترکہ مقروض

(ii) پارٹنرشپ والی فرم کا ایک پارٹنر یا فرم کے ذریعہ ایڈوانس لینا۔

(iii) کمپنی املاک کا مالک اور کمپنی کے ذریعہ ایڈوانس لینا۔

(iv) ایسا نابالغ بچہ جس کا سرپرست اس بچہ کے نام پر ایڈوانس لینے کا اہل ہو۔اس معاملے میں بینک بینچ مارک پرائم لینڈنگ ریٹ (جی پی ایل آر) کے حوالہ کے بغیر شرح سود کا تعین کرنے کے لئے آزاد ہیں۔اس میں این آر ای ٹرم ڈپازٹ اگر وہ ٹرم ڈپازٹ جس پر ایڈوانس بھی شامل ہے جس کی ادائیگی غیر ملکی کرنسی یا روپیہ میں کی جائے۔اگر وہ ٹرم ڈپازٹ جس پر ایڈوانس دیا گیا ہے میچورٹی کی مقرر کردہ کم از کم مدت سے پہلے وڈرا کی گئی ہے تو مذکورہ ایڈوانس پر ریزروبینک آف انڈیا کی شرح سود سے متعلق ہدایات کے مطابق سود لیا جائے گا۔اور وہ ایڈوانس ٹرم ڈپازٹ کے بدلے لئے گئے ایڈوانس کے مترادف نہیں ہوگا۔

(b) ٹرم ڈپازٹ کے بدلے دیئے گئے ایڈوانس جو کہ آئٹم (i) سے (iv) جو کہ سب کلاز (a) میں دیا گیا ہے۔اس میں زمرے میں شامل نہیں ہوگا۔ بینک 2 لاکھ تک دیئے گئے ایڈوانس پر بینچ مارک پرائم لینڈنگ ریٹ کے حوالہ کے بغیر سود کا تعین کر سکتے ہیں اگر ایڈوانس 2 لاکھ سے زیادہ ہو تو بینک ریزروبینک آف انڈیا کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری سہولیات کے مطابق شرح سود جو کہ ایڈوانس کے لئے ہو۔اس کے مطابق سود کا تعین کر سکتے ہیں۔

بینک کے اسٹاف یا متوفی رکن کی شریک حیات یا سبکدوش رکن کے ذریعہ 3 لاکھ تک کے ایڈوانس پر شرح سود جو کہ اوپر (a) میں درج ہے کے مطابق شرح سود کا تعین نہیں کرنے کے لئے آزاد ہیں۔بشرطیکہ مذکورہ ایڈوانس اوپر پیراگراف 2.6 میں دیئے گئے ٹرم ڈپازٹ کے بدلے ایڈوانس لیا گیا ہو۔

(C) این آر ای سیونگ ڈپازٹ کے کھاتہ دار کسی بھی وقت سیونگ ڈپازٹ کو وڈرا کر سکتے ہیں۔بینک کسی بھی قسم سے اس ڈپازٹ پر اپنا قانونی حق نہیں رکھ سکتے۔(گھریلو بچت ڈپازٹ کے تعلق سے بینکوں کو آئی جی اے/ یا اپنے بورڈ کی منظورشدہ کی ہدایات پر عمل کر سکتے ہیں۔

2.15 ٹرم ڈپازٹ کے بدلے ایڈوانس پر مارجن

اس سلسلے میں بینک اپنے بورڈ کے ذریعہ بنائی گئی شفاف پالیسی پر عمل کرنے کے لئے آزاد ہیں کہ وہ ٹرم کے بدلے ایڈوانس پر مارجن کا تعین کر سکتے ہیں۔

2.16 این آر (ای) آر اے ڈپازٹس کے بدلے ایڈوانس پر پابندیاں۔

قرض کی مقدار

2006-07 کے لئے مالیاتی پالیسی پر مبنی سالانہ گوشوارہ کے آخری چوتھائی ریویو میں (پیرا 86) کے مطابق مذکورہ سہولیات۔غیر مقیم ہندوستانیوں کو فراہم کرانے کے مقصد سے یہ طے کیا گیا ہے کہ زیادہ دباؤ سے بچنے کے لئے املاک کی قیمتوں اور حساس شعبوں میں قابو حاصل کیا جائے۔

اس لئے بینکوں تازہ قرض دینے یا اسکی تجدید کرنے پر پابندی لگاتے ہیں۔جو کہ این آر (ای) آر اے اور ایف سی این آر (بی) ڈپازٹ کے بدلے ہو۔چاہے وہ ڈپازٹر یا تیسری پارٹی کے لئے ہو۔

اس کے مطابق این آر (ای) آر اے ڈپازٹ کے بدلے 20 لاکھ سے زیادہ تازہ قرض یا اسکی تجدید نہیں کریں گے۔ یہ ضابطہ

31 جنوری 2007 سے نافذ ہے۔ بینکوں سیلنگ کی حد سے تجاوز کرنے کے لئے فرضی اعداد کا سہارا نہیں لینا چاہئے۔

2.17 متوفی ڈپازٹر کے ڈپازٹ اکاؤنٹ پر سود ادائیگی

(a) ٹرم ڈپازٹ کے معاملے میں جو کہ درج ذیل نام سے ہو

(i) متوفی ڈپازٹر یا

(ii) دو یا زائد مشترکہ ڈپازٹر جس میں سے ایک کا انتقال ہو گیا ہو۔

درج بالا معاملے میں ڈپازٹر کی موت ہونے کے بعد میچورڈ ڈپازٹ پر سود کی ادائیگی کے معاملے میں بینکوں کا بورڈ شفاف پالیسی بنانے کے لئے آزاد ہے۔

(b) متوفی ڈپازٹر/مکمل مالکانہ والی فرم کے نام والے کرنٹ اکاؤنٹ میں باقی بیلنس پر سود کی ادائیگی یکم مئی 1983 یا جمع کرنے والے کی موت سے جو بھی پہلے ہو سے وارث کو دعویٰ کرنے کی تاریخ تک بچت کھاتہ پر سود کی شرح کی جائے گی۔

نوٹ: این آر ای ڈپازٹ کے معاملے میں جب کہ مدعی مقیم ہو، میچورٹی ہونے والی ڈپازٹ کو گھریلو روپیہ ڈپازٹ مانا جائے گا۔ اور سود کی ادائیگی آنے والی مدت کے لئے گھریلو ڈپازٹ کی شرح کے برابر ہوگی۔ بشرطیکہ میچورٹی یکساں ہو۔

2.18 ڈپازٹ پر سود کی تبدیلی اور مختلف شرح سود کی حدود کے مطابق ڈپازٹ توڑنے کے سلسلے میں آر بی آئی کے ذریعہ جاری نوٹس ستمبر 1997 کو جاری ہدایات کے مطابق جب ڈپازٹ کی شرح اور پی ایل آر میں ترمیم کی گئی تھی۔ اس سلسلے میں آر بی آئی کے ڈپارٹمنٹ آف بینکنگ آپریشن اور ڈیولپمنٹ (ڈی بی او ڈی) نے مقرر کردہ فارم (ہدایت نامہ کے ریٹرن فارم نمبر 7) کو بینکوں کو پر کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ بینکوں کو اسی طرح کی اطلاعات تک اطلاعات ریزرو بینک کے مانیٹری پالیسی شعبہ کو فراہم کرتی ہیں۔ آر بی آئی کو دینے کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔

2.19 مشترکہ اکاؤنٹ میں ناموں کو شامل کرنا یا نکالنا.

مشترکہ کھاتہ داروں کی اجتماعی درخواست پر بینک جوائنٹ اکاؤنٹ میں ناموں کی شمولیت یا ناموں کا اخراج کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے اکاؤنٹ یافتگان یقین دہانی پر کسی بھی حالت کے لئے وہ ذمہ دار ہوگا۔ مشترکہ اکاؤنٹ میں دوسرے شخص کا نام شامل کیا جا سکتا ہے حقیقی ڈپازٹ جب کہ وہ ٹرم ڈپازٹ ہو، اس حالت میں اس کی رقم یا مدت میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکے گی۔

جملہ کھاتہ داروں کی درخواست پر بینک حسن منشاء موصول کی گئی ڈپازٹ کو سبھی ناموں میں تقسیم کر سکتا ہے۔ مدت اور اوسط رقم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

نوٹ: این آر ای ڈپازٹ صرف غیر مقیم افراد کے اشتراک سے نہیں جمع کی جانا چاہئے۔ این آر او اکاؤنٹ کو غیر مقیم اور مقیم کے ساتھ کھولا جا سکتا ہے۔

2.20 لین دین کو روپیوں میں (نزدترین) رکھنا۔

سبھی لین دین مع سود کی ادائیگی جو کہ ڈپازت پر کی جاتی ہو یا ایڈوانس پر سود چارج کرنا وغیرہ کو روپیہ کے پاس راینڈنگ آف کرنا

چاہئے۔ جیسے 50 پیسے کی رقم اور اس سے اوپر کی رقم کو اگلے اونچے روپیہ میں وِنڈ آف کرنا چاہئے۔ 50 پیسے سے کم کی رقم کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ کیش سرٹیفکیٹ کی ایشو قیمتیں کو بھی اسی طرح رائنڈ آف کرنا چاہئے۔

گجرات ہائی کورٹ، احمد آباد کے ایک فیصلے کی روشنی میں بینکوں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ چیک/ ڈرافٹ جو کہ صارف کے ذریعہ جاری ہوں اگر اس میں روپیہ کے ٹکڑے ہوں تو انہیں مسترد نہ کریں۔ بینک اس سلسلے میں ضروری کارروائی کرتے ہوئے اپنی خدمات کا جائزہ لیں اور اپنے اسٹاف کو مذکورہ ہدایات سے باخبر کرنے کے لئے اپنے سرکلر میں اسے شامل کریں۔ تا کہ عام لوگوں کو نقصان نہ اٹھانا پڑے۔ بینکوں کو یہ بھی یقینی بنانا چاہئے کہ اگر اس کے اسٹاف کے ارکان ان چیکوں/ ڈرافٹوں کو جن میں روپیہ کا حصہ ہوا گر مسترد کریں تو اس خلاف کارروائی کریں۔ مذکورہ ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے بینک بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے تحت سزا کے مستحق ہوں گے۔

2.21 ٹرم ڈپازٹ رسید کا اجراء:

بینک کو ٹرم ڈپازٹ رسید کو جاری کرنا چاہئے اور اس میں تمام تفصیلات جیسے اجراء کی تاریخ، ڈپازٹ کی مدت، ادائیگی کی تاریخ اور نافذ ہونے والی شرح سود وغیرہ درج ہوں۔

2.22 اتوار/تعطیل/ کاروبار نہ ہونے والے کام کے دنوں میں میچور ہونے والی ٹرم ڈپازٹ پر سود کی ادائیگی:

اتوار/تعطیل/ کاروبار نہ ہونے والے کام کے دنوں میں میچور ہونے والی ٹرم ڈپازٹ (یا این آر ای ڈپازٹ کے معاملے میں سنیچر) پر بینک طے شدہ شرح کے مطابق مذکورہ دنوں کے لئے سود ادا کریں۔ مدت ختم ہونے والی تاریخ اور مقررہ ڈپازٹ کی مدت کے لئے اگلا کارگذاری دن بھی ادائیگی کا دن ہوگا۔

2.23 ڈپازٹ موبیلائزیشن اسکیم:

بینکوں کو اپنی نئی گھریلو ڈپوزٹ اسکیم کے لئے انڈین بینک ایسوسی ایشن یا آر بی آئی سے پیشگی منظوری لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب کہ نئی گھریلو ڈپازٹ اسکیم لانچ کرنے سے قبل اپنے بورڈ سے منظوری لیتے ہوئے یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ڈپازٹ پر شرح سود، ٹرم ڈپازٹ کی پری میچور وڈراول، ٹرم ڈپازٹ کے بدلے ایڈوانس یا قرض کی منظوری وغیرہ کے سلسلے میں آر بی آئی کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری ہدایات سنجیدگی سے لیں ورنہ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے تحت جرمانہ عائد ہوگا۔

2.24 بچت بینک کھاتوں میں کم از کم بیلنس:

کھاتہ کھولنے کے وقت بینکوں کو اپنے صارفین کو کم از کم بیلنس اور لیوی چارج وغیرہ کے بارے میں شفاف طریقے سے مطلع کرنا چاہئے ۔ اگر کم از کم بیلنس برقرار نہیں رہتا ہے تو لیوی چارج کتنا لیا جائے گا۔ بطور جرمانہ لئے جانے والے کسی بھی چارج کو لینے سے کم از کم ایک مہینے قبل کھاتہ داروں کو اطلاع دینے چاہئے۔ کم از کم بیلنس میں تبدیلی اور لیوی کئے جانے والے چارج کے بارے میں جب کہ کم از کم بیلنس برقرار نہ ہو پہلے سے اطلاع دینی ہوگی۔

2.25 'نو-فرلس' اکاؤنٹ:

زیادہ سے زیادہ سرمایہ جمع کرنے کے نشانہ کو پورا کرنے کے لئے سبھی بینکوں کو بیسک بینکنگ 'نو-فرلس، اکاؤنٹ کھولنے کی سہولت فراہم کرنی چاہئے۔ یہ اکاؤنٹ 'صفر' یا بہت کم بیلنس اور چارج سے کھولا جائے تاکہ ایک بڑی آبادی اس سے مستفید ہو سکے۔ ان کھاتوں کا مزاج اور لین دین کی تعداد محدود ہو سکتی ہے۔ لیکن صارف کو اس کے بارے میں پہلے سے ہی شفاف طریقہ سے آگاہ کیا جائے۔ سبھی بینکوں کو 'نو-فرلس، اکاؤنٹ کی وسیع پیمانے پر تشہیر مقامی میڈیا کے ذریعہ شفاف طریقے سے کرنا چاہئے۔ تشہیر میں سہولیات اور چارج وغیرہ کی تفصیل ہو بینک کی کوشش سے عام آدمی بھی بینک اکاؤنٹ کھولے گا۔ سرمایہ جمع کرنے کا مقصد اس وقت سے پورا نہیں ہو سکے گا جب تک کہ بینک ملک کے دور دراز علاقوں میں اپنی خدمات کی توسیع نہیں کریں گے۔ یہ کام بہتر ٹکنالوجی کے استعمال سے بہت کم بنیادی ڈھانچے اور آپریشن چارج سے کیا جا سکتا ہے۔ کچھ بینکوں نے ملک کے دور دراز حصوں مختلف پائلٹ پروجیکٹ شروع کرتے ہوئے اسمارٹ کارڈ کی توسیع کی ہے۔ بینک اپنے سرمایہ کو بڑھانے کے لئے کارآمد ٹکنالوجی کا استعمال کریں یہ یقینی بنانے کے لئے نگرانی برتی جائے۔ کہ مذکورہ ترقی یافتہ حل۔ (i) انتہائی محفوظ (ii) آڈٹ کے قابل (iii) اور مختلف بینکوں کے ذریعہ اپنائے گئے مختلف نظام کے مطابق ہوں۔ اور ان کی زیادہ قبولیت ہو۔

2.26 رعایتیں:

درج بالا پیراگراف کی تجاویز پر مندرجہ ذیل پر نافذ نہیں ہوں گی۔

(i) بینک کے ذریعہ موصول ڈپازٹ:

(a) کال/نوٹس/ٹرم منی مارکیٹ میں بطور لینڈر اور بارو ور حصہ لینے کے لئے منظور شدہ شیڈولڈ کامرشیل بینک (آر آر بی کو چھوڑ کر) امدادی باہمی بینک اور پرائمری ڈیلرس

(b) حصہ لینے کے لئے جاری کی جا چکی سرٹیفکیٹ

(c) بیرونی کرنسی کے تحت (غیر مقیم) اکاؤنٹس (بینکس) اسکیم، ریزیڈنٹ فارن کرنسی اکاؤنٹ اور ایکسچینج آنرس فارن کرنسی اکاؤنٹس۔

(d) حکومت ہند کے ذریعہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے سیکشن 54 کے سب سیکشن (2) سیکشن 54B کے سب سیکشن (2) سیکشن 54D کے سب سیکشن (2) سیکشن 54F کے سب سیکشن (9) اور سیکشن 54G کے سب سیکشن (2) کی عمل آوری کے لئے وضع کردہ کیپٹل گینس اکاؤنٹس اسکیم 1988 کے تحت اور

(e) ڈپازٹ اسکیم کی سرٹیفکیٹ کے تحت

(ii) چیک، ڈرافٹ، ٹیلیگرافک/میل ٹرانسفر وغیرہ کی تاخیر سے موصولی پر سود کی ادائیگی وغیرہ۔

2.27 پابندیاں:

بینک کو نہیں کرنا چاہئے (a) پیراگراف 2.8 اور 2.17 (b) درج بالا میں دیئے گئے کرنٹ اکاؤنٹ پر سود کی ادائیگی

(b) کسی بھی کرنٹ اکاؤنٹ پر جو کہ مقروض کے ذریعہ چلایا جا رہا ہو اس پر کاؤنٹر ویلنگ سود کی ادائیگی

(c) ڈپازٹ پر سود کی ادائیگی میں تفریق نے معاملے میں جو کہ ایک دوسرے کے درمیان ہو اور اسی تاریخ کو اسی میچورٹی کے لئے

موصول کیا گیا ہو چاہے وہ ڈپازٹ اسی دفتر یا بینک کی دیگر آفس میں موصول کیا گیا ہو۔فکسڈ ڈپازٹ اسکیم جوکہ مقیم ہندوستانی شہریوں کے لئے ہواور اونچی اور فکسڈ شرح سود بالمقابل عام ڈپازٹ اس کی مقدار کتنی بھی ہو۔15 لاکھ کی سنگل ٹرم ڈپازت یا اس سے زائد کے لئے مختلف شرح سود کی اجازت ہے۔مختلف شرح سود کے آفر کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہوں گی۔

(1) یکساں میچورٹی کے لئے ڈپازٹ پر مختلف شرح سود کی اجازت صرف 15 لاکھ یا زاید سنگل ٹرم ڈپازٹ پر ہی یکساں یا مختلف شرح سود آفر کرنا چاہئے۔اس سلسلے میں یہ وضاحت بھی ضروری ہے بینک اونچی/مختلف شرح سود جو کہ دیگر یکساں مدت والی ڈپازٹ کے لئے ہوا سے آفر نہیں کر سکتے یہ ڈپازٹ اسکیم حکومت ہند کے نوٹیفکیشن نمبر 203/2006 مورخہ 28 جولائی 2006 کے ذریعہ اعلان کی گئی ہے۔

(ii) بینک کو ڈپازٹ پر ادا کئے جانے والی شرح سود کا پہلے سے ہی اعلان کر دینی چاہئے اس میں مختلف شرح سود بھی شامل ہے۔ شرح سود کی ادائیگی شیڈول کے مطابق ہونی چاہئے۔ بینک کو اپنے ڈپازٹر سے مول بھاؤ کے ذریعہ اس کی ادائیگی نہیں کرنی چاہئے۔

(d) کمیشن یا تحفہ کی شکل میں دلالی کی ادائیگی جو کہ ڈپازٹ پر دی جائے وہ کسی شخص ،فرم، کمپنی، ایسوسی ایشن، ادارہ یا دیگر شخص کو دی جاسکتی ہے، لیکن

(i) گھر گھر جا کر خصوصی اسکیم کے تحت ڈپازٹ جمع کرنے والے ملازم کو کمیشن کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔بینک غیر سرکاری تنظیموں (این جی او) خود امدادی گروپ (ایس ایچ جی) مائیکرو فائنس انسٹی ٹیوٹشن (ایم ایف آئی اور دیگر سول سوسائٹی) تنظیمیں (سی ایس او) جو بچولئے کی شکل میں ہوں اس کی خدمات لے سکتے ہیں۔ایسے بچولئے جو مالی اور بینکنگ خدمات یعنی ڈپازٹ کو جمع کرانے میں بزنس فسیلیٹیز اور بزنس کرسپانڈنٹ ماڈل کے طور پر ہوں۔ بینک انہیں مناسب کمیشن یا فیس ادا کر سکتے ہیں۔اور اس کی تجدید وقت کے ساتھ ساتھ ہونی چاہئے۔ بزنس فسلیٹیز/کرسپاں نڈنٹ کے ساتھ معاہدہ میں یہ بات ہونی چاہئے کہ وہ صارف سے براہ راست کسی قسم کی فیس نہیں لیں گے۔جب کہ وہ بینک کے لئے خدمات انجام دے رہے ہوں۔

(ii) 250 روپیہ سے زائد کے تحائف نہیں ہونے چاہئے اور

(iii) اسٹاف ممبر کو دیئے جانے والے کمیشن ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ وقتاً فوقتاً ہدایات کے مطابق ہو۔

(e) ڈپازٹ اکٹھا کرنے یا ڈپازٹ سے متعلق دیگر پروڈکٹ کی فروخت کے لئے رکھے جانے والے ملازم، فرم، کمپنی، ایسوسی ایشن کو فیس اور کمیشن کی ادائیگی کلاز (d) کے سب کلاز (i) میں طریقہ کے اندر ہونی چاہئے۔

(f) انعام/ لاٹری/ مفت سیاحت (ہندوستان یا بیرون ملک) وغیرہ پر مبنی ڈپازٹ موبیلائزیشن اسکیم لانچ کی جائے۔

(g) ڈپازٹ موبیلائزیشن اسکیم کے تحت ایجنٹ وبہتری پارٹی کے ذریعہ غیر اخلاقی طریقے سے سرمایہ پیدا کرنا اور قرض فراہمی نہیں ہونا چاہئے۔

(h) ایسے اشتہار ولٹریچر کی اشاعت جس میں ٹرم ڈپازٹ پر کمپاؤنڈیڈ فائدہ دکھایا جائے اور بینک کی عام شرح سود کا اندراج نہ ہو جو کہ خصوصی مدت کے لئے ہو۔ڈپازٹ کی مدت کے لئے شرح سود فی سال کا بھی اندراج ہونا ضروری ہے۔

(i) کرنٹ اکاؤنٹ میں موجود مارجن منی پر سود کی ادائیگی

(j) کرنٹ اکاؤنٹ میں موجود رقم کے بدلے ڈپازٹ ٹو کال' پر سود کی ادائیگی، جو کہ ٹھیکیداروں کے لئے جاری ہو اور سرکاری محکمہ/ نیم سرکاری باڈی، لوکل باڈی وغیرہ میں جمع کرنے کے لئے ہو۔

(k) کرنٹ اکاؤنٹ کے علاوہ سود سے آزاد ڈپازٹ قبول کرنا یا معاوضہ کی ادائیگی جو براہ راست نہ ہو۔

(l) پرائیویٹ فائنسر یا ان انکارپوریٹیڈ کے ذریعہ ڈپازٹ قبول کرنا۔ جو کہ پاور آف اٹارنی، نامزدگی کا اختیار رکھتے ہوں

(m) فکسڈ ڈپازٹ کے بدلے ایڈوانس کی منظوری یا دوسرے بینک کی ٹرم ڈپازٹ

(n) سرکاری محکمہ/ باڈی جو کہ سرکاری بجٹ پر مبنی ہو/ میونسپل کارپوریشن میونسپل کمیٹی/ پنچایت کمیٹی/ اسٹیٹ ہاؤسنگ بورڈ/ پانی اور سیوریج / ڈرینج بورڈ/ ریاستی درسی کتب پبلیشنگ کارپوریشن/سوسائٹی/ میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی/ ریاست/ضلع سطحی ہاؤسنگ (امداد باہمی سوسائٹی وغیرہ یا کسی سیاسی جماعت یا کسی بھی تجارتی پیشہ وارانہ کمیٹی چاہیے وہ پارٹنر شپ یا مالکانہ فرم ہو یا کمپنی یا ایسوسی ایشن کے نام پر بچت کھاتہ کھولنا۔

تشریح:

سیاسی جماعت سے مراد ہندوستانی شہریوں کی اس باڈی یا ایسوسی ایشن سے ہے جو ہندوستانی الیکشن کمیشن میں بطور سیاسی جماعت رجسٹرڈ ہو اور اس کا انتخابی نشان بھی ہو۔ یہ رجسٹریشن انتخابی نشان (رزرویشن اورالاٹ منٹ) مجریہ 1968 کے تحت ہوا ہو۔

(ii) انیکس 3 میں شامل تنظیمیں/ ایجنسیاں پر درج بالا پابندیاں عائد نہیں ہوں گی۔

گھریلو/ آرڈینری نان ریذیڈنٹ (این آر او) اکاؤنٹ انیکس 1 میں جمع ڈپازٹ پر شرح سود

اکاؤنٹ کی کٹیگری	فیصد سال
(1) کرنٹ	صفر
(ii) بچت (سیونگ)	3.5
(iii) ٹرم ڈپازٹس (کم از کم مدت 7 دن)	مفت

☆ 17 نومبر 2005 سے ہندوستان میں بزنس بند ہونے سے گھریلو بچت اکاؤنٹ پر نافذ شرح سود این آر ای بچت اکاؤنٹ پر بھی نافذ ہوگی۔

انیکس-2

غیرمقیم (بیرونی) کھاتوں میں جمع ڈپازٹ پرنافذ ہونے والی شرح سود

{پیرا2.2B(i)}

(i)	کرنٹ	صفر
(ii)	بچت کھاتہ	17 نومبر 2005 سے ہندوستان میں بزنس بند ہونے سے این آر ای بچت ڈپازٹ پر نافذ ہونے والی شرح سود گھریلو ڈپازٹ نافذ ہوگی۔ نہ کہ 6 مہینے کیلئے میچورٹی والی امریکی ڈالر کیلئے پر شرح سویپ کی طرح۔
(iii)	ٹرم ڈپازٹ	(a)24 اپریل 2007 سے ہندوستان میں بزنس بند ہونے سے این آر ای ڈپازٹ پر ایک سے 3 سال تک کے لئے شرح سود ایل آئی جی او آر/سویپ کی شرح سے زیادہ نہیں ہوگی۔ جو کہ گذشتہ مہینے کے آخری کارگذاری کے مطابق ہوگی۔ امریکی ڈالر کی میچورٹی (ایل آئی بی او آر/سویپ کی شرح اور 50 پوائنٹ پر مبنی ہوگی جو کہ 31 جنوری 2007 کی بندی سے موثر ہے)
		(b) گذشتہ مہینے کے آخری کارگزاری والے دن کی ایل آئی او آر/سویپ کی شرح، یہی سیلنگ شرح کو طے کرنے کا ذریعہ ہوگی جو آنے والے مہینے سے نافذ ہوگی۔
		(c) درج بالا شرح سود میں تبدیلی این آر ای ڈپازٹ جو وطن واپس لائی گئی ہو اور موجودہ میچورٹی مدت میں تجدید کی گئی ہو۔اس پر بھی نافذ ہوگی۔
		(d)29 اپریل 2003 سے تازہ این آر ای ڈپازٹس کی مدت یک سے 3 سال تک کے لئے عام طور سے ہونی چاہئے۔ یہ این آر ای ڈپازٹ جس کی تجدید کی گئی ہو اس پر بھی نافذ ہوگی۔ بینک انیویسٹ مینجمنٹ کے پیش نظر 3 سال سے زائد کے لئے بھی کر سکتے ہیں لیکن اس 3 سال کے لئے این آر ای پر دی جانے والی شرح سود بھی نافذ ہوگی۔
		(e) آپریشن کی سہولت کے لئے شرح سود 2 اعشاریہ پوائنٹ تک راؤنڈ کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اگر ایک جوڑا گیا سود 3567,6 فیصد ہے تو اسے 3568 فیصد اور 35644 فیصد کو 3564 فیصد کیا جاسکے گا۔
		(f) ایف ای ڈی اے آئی، ایل آئی بی او آر/سویپ شرح کو ہر مہینے کی آخری تاریخ کارگزاری دن ویب پیج پر فراہم کرلیا جائے تا کہ صارف اسے دیکھ سکیں اور جو آنے والے مہینے کے مطابق ہو۔

انیکس-3

کلاز 2.26(n)(i) کے تحت پابندی والی تنظیموں کی فہرست

(1) پرائمری امداد باہمی کریڈٹ سوسائٹی جو کہ بینک کے ذریعہ مالی امداد حاصل کرتی ہو۔

(2) کھادی اور دیہی صنعت بورڈ

(3) زرعی پیداوار بازار کمیٹی

(4) سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860 یا دیگر متعلقہ قانون کے تحت رجسٹرڈ سوسائٹی جو کہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام) خطے کے زیر زیر انتظام ہوں۔

(5) کمپنی ایکٹ 1956 کے تحت چلائی جانے والی کمپنیاں جس کا لائسنس مرکزی حکومت کے ذریعہ مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 25 کے تحت دیا گیا ہو۔ یا دیگر متعلقہ قانون جو کہ کمپنی ایکٹ 1913 کے مطابق ہو۔ اس کے نام کے ساتھ لمیٹیڈ یا ''پرائیویٹ لمیٹیڈ'' منسلک نہیں ہونا چاہئے۔

(6) کلاز 22(n)(i) میں درج اداروں کے علاوہ ایسے ادارے جو کہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے تحت انکم ٹیکس ادا کرنے سے مستثنیٰ ہوں۔

(7) سرکاری محکمے/ باڈی/ مالی امداد والی ایجنسی/ مختلف پروگراموں کے نفاذ کے لئے سبسڈی کا اجراء مرکزی حکومت کی امداد یافتہ اسکیم/ ریاستی حکومت کے محکمے جو کہ بچت اکاؤنٹ کھولنے کے خواہش مند ہوں۔

(8) دیہی علاقوں میں خواتین واطفال ترقی (ڈی ڈبلیو سی آر اے)

(9) خود امدادی گروپ (ایس ایچ جی) رجسٹرڈ، یا غیر رجسٹرڈ جو کہ بچت کی عادت کے فروغ کے لئے اپنے ممبران کی حوصلہ افزائی کرتے ہوں۔،

(10) کسان کلب۔ وکاس والینٹر واہنی۔ وی وی وی

انیکس-4

''گھریلو/این آر او/این آر ای اکاؤنٹ میں جمع روپیہ ڈپازٹ پر شرح سود'' کے متعلق رہنما خطوط/سرکلرس/ہدایات کی فہرست جو اس ماسٹر سرکلر میں شامل ہیں۔

07-05-2007	DBOD No. Dir. Bc 94/09.07-005/2007	1
24-04-2007	DBOD No. Dir. Bc 88/13.03-00/2006-07	2
24-04-2007	DBOD No. Dir. Bc 89/13.03-00/2006-07	3
30-03-2007	DBOD No. Dir. Bc 70/13.03-00/2006-07	4
31-01-2007	DBOD No. Dig. Bc 54/13.03-00/2006-07	5
31-01-2007	DBOD No. Dir. Bc 55/13.03-00/2006-07	6
31-01-2007	A.P. (DIR Series) Circular No.29	7
01-07-2006	DBOD No. Dir. Bc 6/13.03-00/2006-07	8
25-01-2006	DBOD No. BL. Bc 58/22.01.001/2005-06	9